از عدالتِ عظمیٰ

چندر شیکھر گجانن بھو گاؤنکر

بنام

یشواں دھونڈی پوٹر اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 28 اگست 1995

[کے راما سوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

آئین بھارت 1950: آرٹیکل 136۔

اپیل-زمین کا قبضہ-عبوری حکم کی منظوری-عدالتوں کے نتائج درج ذیل ہیں-عدالت عظمیٰ کی مداخلت-طلب نہیں کی گئی۔

اس سوال پر کہ آیا اپیل کنندہ متدعویہ زمین پر قابض تھا اور کیا عبوری حکم امتناعی دیا جانا چاہیے، ٹرائل کورٹ نے اپیل کنندہ کے حق میں اپنے نتائج دیے لیکن پہلی اپیلٹ عدالت نے فیصلہ دیا کہ اس کے پاس زمین کا قبضہ نہیں تھا۔ عدالت عالیہ نے مداخلت کرنے سے انکار کر دیا۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

قرار پایا: اس مرحلے پر، مقدمے کی خوبیوں اور درج ذیل عدالتوں کے نتائج میں جانا مطلوب نہیں ہے، جس سے فریقین کے متعلقہ مفادات پر منفی اثر پڑے گا۔[D-C-118]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 8032، سال 1995۔

ڈبلیو پی نمبر 3965، سال 1994 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 30.1.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے اے۔ ایس بھسمے۔

جواب دہندگان کے لیے ایس بی اپادھیائے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

فریقین کو تنازعہ کو خوش اسلوبی سے حل کرنے کے لیے متاثر کرنے کے لیے نوٹس جاری کیا گیا تھا اور جواب دہندگان کے وکیل نے منصفانہ انداز میں کہا کہ انہیں بندوبست کے بارے میں آگاہ نہیں کیا گیا ہے اور اس لیے وہ ان پر کوئی سمجھوتہ کرنے کے لیے دباؤ ڈالنے سے قاصر ہیں۔

اپیل کنندہ کے معروف وکیل مسٹر اے ایس بھسمے نے میرٹ پر دلیل دی کہ ٹرائل کورٹ اپنے اس نتیجے میں غلط تھی کہ اپیل کنندہ زمین کے قبضے میں نہیں ہے۔ ہم اس تنازعہ میں نہیں جانا چاہتے کہ زمین پر کس کا قبضہ ہے۔ یہ سچ ہے کہ ٹرائل کورٹ نے پہلی نظر میں شواہد پر پایا کہ اپیل کنندہ زمین کے قبضے میں تھا۔ مزید یہ پایا گیا کہ اگر عبوری حکم امتناعی نامہ جاری کیا گیا تو اسے ناقابل تلافی چوٹ پہنچے گی۔ اپیل پر، ضلعی جج نے شواہد کی دوبارہ تعریف کی اور اس نتیجے پر پہنچے کہ اپیل کنندہ زمین کے قبضے میں نہیں ہے۔ آرٹیکل 227 کے تحت رجوع کیے جانے پر عدالت عالیہ نے مداخلت نہیں کی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

اس مرحلے پر، مقدمے کی خوبیوں اور درج ذیل عدالتوں کے نتائج میں جانا مطلوب نہیں ہے، جس سے فریقین کے متعلقہ مفادات پر منفی اثر پڑے گا۔ یہ مسئلہ پہلی نظر میں معاملہ تھا اور عبوری حکم امتناع دینے یا انکار کرنے کے لیے سہولت کے توازن کا تھا۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document